اقوالِ صحابہ وتابعین رضی اللہ عنہم

۱۔ عن مجاهد، انہ قال: لورائیتم معوية لقلتم هذ المهدی

۱۔ حضرت مجاہد سے روایت ہے کہ انہوں نے کہا اگر تم معاویہؓ کو دیکھ لیتے تو یقیناً کہہ اٹھتے کہ یہ مہدی ہے۔

۲۔ عن ابن عمر، قال: مارايت. احدا اسود من مُعوية ، قال قلت: ولاعمر؟ قال: کان عمر خیرا منہ وکان معوية اسودمنہ

۲۔ سیدنا عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ میں نے معاویہؓ سے بڑا سردار کوئی نہیں دیکھا (جبلہ بن سحیم) کہتے ہیں میں نے کہا عمر بھی نہیں فرمایا سیدنا عمرؓ سے مجموعی طور پر افضل تھے لیکن صفت سیادت میں معاویہؓ افضل ہیں۔

۳۔ عن العوام بن حوشب، وقال: مارايت بعد رسول الله صلی الله علیہ وسلم اسود من معاوية، قیل ولاابوبکر قال کان ابوبکر وعمر و عثمان خیراً منہ وهواسود۔

۳۔ عوام بن حوشب سے روایت ہے انہوں نے کہا میں نے رسول اللہ ﷺ کے بعد معاویہؓ سے بڑا سردار کوئی نہیں دیکھا عرض کیا گیا اور ابوبکر و عمر و عثمان و علی) فرمایا وہ معاویہؓ سے بہتر تھے (افضل تھے) اور معاویہؓ قیادت و سیادت میں بڑے تھے۔

۴۔ عن همام سمعت ابن عباس يقول: مارايت رجلا كان اخلق بالملک من معاوية

۴۔ ہمام سے روایت ہے کہتے ہیں کہ میں نے عبداللہ بن عباس کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ میں نے معاویہؓ سے زیادہ حکومت کے لائق کسی شخص کو نہیں دیکھا۔

۵۔ قال عبدالملک بن مروان وذکر معوية مارأيت مثلہ فی حلمہ واحتمالہ وکرمہ

۵۔ عبدالملک بن مروان نے کہا سیدنا معاویہؓ کا تذکرہ کرتے ہوئے فرمایا کہ میں نے حلم و بُردباری اور جود و سخاوت میں امیر معاویہؓ جیسا انسان نہیں دیکھا۔

۶۔ وقال قبيصة بن جابر: مارایت احداً اعظم حلماً ولا اکثر سودداً ولا ابعد اناة ولا الين مخرجا، ولا ارحب باعابالمعروف من مُعوية البدایہ ص ۱۳۵ ج ۸

۶۔ قبیصہ بن جابر نے کہا میں نے (اپنی زندگی میں) اتنا بڑا حوصلہ مند، بردبار، سردار، نرم مزاج نہیں دیکھا جو معاویہ سے بڑھ کے ہو اور نہ ہی میں نے کسی کو تکبر سے اتنا دور دیکھا، اور مشکلات سے آسانی سے نکلنے والا اور اتنا بڑا نفع اٹھانے والا معاویہ سے بڑا نہیں دیکھا۔

٧۔ عن الزهری قال سالت سعید بن المسیب عن اصحب رسول الله صلی الله علیه وسلم فقال لی اسمع یازهری من مات محبالابی بکر وعمر وعثمان وشهد للعشرة المبشرة وترحم علی معویة کان حقا علی الله ان لا یناقشه الحساب

قال سعید بن یعقوب الطالقانی

٨۔ سمعت عبدالله ابن المبارک یقول تراب فی انف معاویة افضل من عمر بن عبدالعزیز

٩۔ وقال محمد بن یحیی بن سعید سئل ابن المبارک عن معویة فقال ماأقول فی رجل قال رسول الله علیه وسلم سمع الله ولمن حمده، فقال خلفه: ربناولک الحمد! فقل له ابهما افضل؟ هواوعمر بن العزیز؟ فقال تراب فی منخری معاوبة مع رسول الله علیه وسلم خیر و افضل من عمر بن عبدالعزیز۔

١٠۔ سئل المعافی بن عمران ایهما افضل؟ معویه اوعمربن عبدالعزیز؟ فغضب وقال للسائل اتجعل رجلا من الصحابة مثل رجل

٧۔ زھری کہتے ہیں کہ میں نے سعید بن مسیب سے اصحابؓ رسول ﷺ کے بارے میں پوچھا تو سعید بن مسیب نے مجھے کہا اے زہری جو شخص ابوبکر و عمر و عثمان کی محبت لئے دنیا سے رخصت ہوا اور عشرہ مبشرہ کے ایمان کی گواہی دی اور معاویہؓ کیلئے رحمت مانگی تو اللہ تعالیٰ پر اس شخص کا حق ہے کہ وہ اس کے حساب وکتاب پہ بحث نہ کریں۔ یعنی اس شخص کو بغیر حساب وکتاب کے جنت میں داخل کرے۔

٨۔ سعید بن یعقوب طالقانی نے کہا کہ میں نے عبداللہ بن المبارک کو یہ کہتے سنا (جہاد میں جاتے وقت) امیر معاویہؓ کے ناک میں جو مٹی پڑی وہ عمر بن عبدالعزیز سے بہتر ہے۔

٩۔ محمد بن یحیی بن سعید کہتے ہیں کہ حضرت عبداللہ ابن مبارک سے سیدنا معاویہؓ کے بارے میں پوچھا گیا تو ابن مبارک نے فرمایا میں اس آدمی کا مقام کیا بیان کر سکتا ہوں جو رسول اللہ ﷺ کی امامت میں نماز ادا کرے اور جب رسول اللہ ﷺ سمع اللہ لمن حمدہ کہیں تو وہ حضور کے پیچھے ربنالک الحمد کہے پھر عبداللہ بن مبارک سے پوچھا گیا ان دونوں میں سے کون افضل ہیں۔ سیدنا معاویہؓ یا عمر بن عبدالعزیز تو عبداللہ بن مبارک نے فرمایا رسول اللہ ﷺ کی معیت میں معاویہؓ (کے ناک میں جو مٹی گئی تھی) وہ مٹی بھی عمر بن عبدالعزیز سے بہتر افضل ہے۔

١٠۔ معافی بن عمران سے پوچھا گیا کہ دونوں میں سے کون افضل ہیں معاویہؓ یا عمر عبدالعزیز تو معافی بن عمران غضبناک ہوئے سوال کرنے والے سے کہا کیا تو صحابہ کو تابعی

من التابعين معوية صاحبه وصهره
وكاتبه وامنه على وحى الله- وقد
قال رسول الله صلى الله عليه وسلم
دعوالي اصحابي واصهاري ممن سبهم

١١- قال الفضل بن عيينه
وابوتوية الربيع بن نافع حلبى
معاوية سترلاصحب محمد (صلى
الله عليه وسلم) فاذاكشف الرجل
الستراجترا على ماوراآ ه -
(فعليه لعنة الله والملئكة والناس
اجمعين- البدايه ص ١٣٩ ج ٨

١٢-عن ابن عباس رضى الله عنهما
كان كاتب والنبى منداسلم: اخرجه
مسلم فى صحيحه

١٣- قال ابن عباس دعه فانه صحب
رسول الله صلى الله عليه وسلم

١٤- قال ابن عباس اصاب انه فقيه
البدايه ص ١٢٣ ج ٨

١٥- قال يحيى بن سعيد
سمعت جدى يحدث
ان معاوية اخذ الاداوة بعد ابى
هريرة فتبع رسول الله بها - البدايه
ص ١٢٣ ج ٨

١٦-قال على لمارجع من صفين
ايهاالناس لاتكرهوا امارة معاوية
فانكم لوفقدتموه رايتم الناس
تندرعن كواهلها كانها الحنظل
البدايه ص ١٣١ ج ٨

برابر کرنا چاہتا ہے؟ معاویہؓ رسول اللہ ﷺ کے صحابی ہیں برادر نسبتی ہیں اور کاتب وحی ہیں اور اللہ کی وحی کے امین ہیں اور بے شک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ میرے صحابہ اور میرے سسرال کو میرے لئے چھوڑ دو (تنقید نہ کرو) جس نے بھی ان پہ سب و شتم کیا پس اس پر اللہ اور اس کے فرشتوں اور تمام لوگوں کی لعنت ہے۔

۱۱- فضل بن عینہ اور ابوتوبہ ربیع بن نافع حلبی کہتے ہیں معاویہؓ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھیوں کا پردہ ہیں اور جو شخص بھی اس پردہ کو ہٹائیگا (وہ سب کی) پردہ دری کریگا۔

۱۲- سیدنا عبداللہؓ بن عباسؓ نے فرمایا سیدنا معاویہؓ جب سے مسلمان ہوئے رسول اللہ ﷺ کے کاتب رہے ہیں۔

۱۳- سیدنا ابن عباسؓ نے فرمایا اسے تو تنقید سے معاف کیجئے وہ تو رسول اللہ ﷺ کے ساتھی ہیں (صحیح مسلم شریف)

۱۴- سیدنا ابن عباسؓ نے فرمایا انہوں نے درست کیا ہے کہ سیدنا معاویہؓ فقیہ ہیں (مجتہد مطلق)

۱۵- یحیی بن سعید کہتے ہیں کہ میں نے اپنے دادا سے سنا وہ بیان کرتے ہیں کہ سیدنا معاویہؓ نے سیدنا ابوہریرہؓ کے بعد رسول اللہ ﷺ کا وضو کا برتن پکڑا پس پھر رسول اللہ کے ساتھ رہے۔

۱۶- سیدنا علیؓ جب جنگ صفین سے واپس ہوئے تو فرمایا معاویہؓ اور اس کی حکومت و خلافت کو برا نہ سمجھنا ورنہ کندھوں سے سر کٹ کر یوں گریں گے جیسے پتے جو اپنی شاخ سے گرتے ہیں۔